ہے جو امدادی کاموں میں حصہ لے سکتے ہیں میدانِ عمل سے کتنے دور ہیں۔ انڈونیشیا میں عیسائیت کا سیلاب لنے کے لیے اعلیٰ معیار کی منصوبہ بندی، تنظیمی اور عملی جدوجہد کے ساتھ بے لوثی اور قربانی کا جذبہ ہونا ضروری ہے۔

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ عالمی کونسل برائے چرچ کے نمائندے انڈونیشیا میں عیسائیت کی تبلیغ کی منصوبہ بندی اس پر عملدرآمد کراتے ہیں۔ عیسائی تنظیمیں عالمی سطح پر عیسائیت کی تبلیغ کے لیے ایک ہزار ملین ڈالر کے اپنے سالانہ ٹ میں سے ۱۰۰ ملین ڈالر صرف انڈونیشیا میں خرچ کرتی ہیں۔ (صدیقی ٹرسٹ کراچی)

"الحق" کے مضامین اور قارئین کے تاثرات

(۱) تازہ شمارہ "الحق"، مارچ ۱۹۸۹ء میں مولانا عبدالقیوم حقانی کی تحریر ا خان کو آغا خانی ریاست بنانے کا خطرناک منصوبہ" اور "سر آغا خان کی ایک شام طرب و عیش" قابلِ دید مضامین ہیں ان کو شائع کرکے آپ نے علماءِ حق کے کردار میں اضافہ کر دیا ہے۔ جزاکم اللہ واجرکم علی اللہ

اس وقت علماء کرام اور سیاسی رہنما اس مسئلہ کی اہمیت سمجھ لیں تو امت کو بہت سے خطرات سے محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ ان کے عقائد تو واضح ہیں کہ اسلام سے ان (آغا خانیوں) کا تعلق دُور کا بھی نہیں ہے۔

قارئین کی خدمت میں اقبال مرحوم کے چند اشعار پیش کیے جاتے ہیں تاکہ جدید تعلیم یافتہ حضرات بھی مستفید ہو سکیں اور حقیقت سمجھ سکیں۔ "کلیاتِ اقبال اردو ص ۲۹۰" میں فرماتے ہیں ؎

شام کی سرحد سے رخصت ہے وہ رندِ لم یزل   رکھ کے میخانے کے سارے قاعدے بالائے طاق
یہ اگر سچ ہے تو ہے کس درجہ عبرت کا مقام   رنگ اک پل میں بدل جاتا ہے یہ نیلی رواق
حضرتِ کرزن کو اب فکرِ مداوا ہے ضرور   حکم برداری کے معدے میں ہے دردِ لایطاق
وفد ہندوستان سے کرتے ہیں سر آغا خان طلب
کیا یہ چورن ہے پئے ہضمِ فلسطین و عراق؟

فقط والسلام، قاضی منظور الحق الکوثری منڈی بہاؤ الدین

(۲) جناب والا! یہ حقیقت ہے صدقِ دل سے کہتا ہوں کہ الحق کے مضامین اور اداراتی تحریریں پڑھ کر بہت خوشی ہوتی ہے، اور شبلی نعمانی کے یہ اشعار زبان پر جاری ہو جاتے ہیں ؎

موقع ہے یہی ہنر دکھاؤ   جو کہتے تھے آج کر دکھاؤ
کر دو جو گذشتہ کی تلافی   ثابت ہو زمانے پر کہ اب بھی
گو دورِ فلک ہوا دگرگوں   پھر بھی تو رگوں میں ہے وہی خوں
اسلاف کے وہ اثر ہیں اب بھی   اس راکھ میں کچھ شرر ہیں اب بھی
اس حال میں بھی روش وہی ہے   دن ڈھل بھی گیا تپش وہی ہے